PARC

اشاعت سیریل نمبر 17

2006

زرعی توسیعی کتابچہ

جانوروں میں مصنوعی نسل کشی کے طریقے

ARTIFICIAL INSEMINATION TECHNIQUES IN ANIMALS

پراجیکٹ برائے

مربوط زرعی تحقیق وتوسیعی سرگرمیاں

ٹیکنالوجی ٹرانسفر انسٹی ٹیوٹ، قومی زرعی تحقیقاتی مرکز، اسلام آباد

وزارت خوراک، زراعت و لائیوسٹاک حکومت پاکستان

تعارف

جانوروں میں مصنوعی نسل کشی سے مراد نر جانور سے مادہ تولید حاصل کر کے اس کے زیادہ ٹیکے بنانا اور مصنوعی طریقہ سے اس مادہ تولید کو مادہ جانور کے رحم میں منتقل کرنے کو مصنوعی نسل کشی کہا جاتا ہے۔

مصنوعی نسل کشی کی ضروریات

مصنوعی نسل کشی کے لئے مندرجہ ذیل کا ہونا ضروری ہے۔

ا۔بہتر صلاحیتوں کا حامل نر جانور

نر جانور جس سے مادہ تولید حاصل کیا جاتا ہے وہ عموماً ایسی ماں کا بیٹا ہونا چاہیئے جو زیادہ دودھ دینے والی ہو۔

۲۔مادہ تولید

مادہ تولید کے حصول کیلئے نر جانور کو خاص طریقہ سے سدھایا جاتا ہے۔ مادہ تولید کی مقدار ایک سانڈ یا بیل میں تین سے سات ملی لیٹر تک ہوتی ہے۔ اس مادہ کو لیبارٹری میں جانچ کر تیار کیا جاتا ہے۔ بیل کے مادہ تولید میں نر جرثوموں کی تعداد تقریباً ایک سے 2 کروڑ فی ٹیکہ مقرر کی جاتی ہے۔ اس طرح ایک نر سے ایک دفعہ حاصل کئے جانے والے مادہ تولید سے تقریباً تین سو ٹیکے بنائے جاسکتے ہیں۔

مصنوعی نسل کشی کے فوائد

ا۔بہتر نسل کی بڑھوتری

بہتر نسل کے بیل سے حاصل کیا گیا مادہ تولید زیادہ گائیوں میں استعمال کیا جاتا ہے۔ اس طریقہ سے تھوڑے وقت میں بہتر نسل کے زیادہ جانوروں کا حصول ممکن ہوتا ہے۔

۲۔جنسی ملاپ سے پیدا شدہ بیماریوں کا تدارک

مصنوعی نسل کشی کا ایک بڑا فائدہ جنسی ملاپ سے پیدا ہونے والی بیماریوں کا تدارک ہے۔ چونکہ مادہ تولید دینے والے نر جانور کی خاص دیکھ بھال کی جاتی ہے اور بیماریوں کے متعلق عام ٹیسٹ کئے جاتے ہیں اس لئے اس سے حاصل کردہ مادہ تولید بیماریوں سے پاک ہوتا ہے۔ اس کے علاوہ اس میں جراثیم کش ادویات بھی شامل کی جاتی ہیں۔ لہٰذا اس کا مادہ جانور میں منتقل کرنے سے کوئی بیماری پیدا نہیں ہوتی جبکہ قدرتی ملاپ میں ایسا ممکن ہے۔

مصنوعی نسل کشی کا طریقہ کار

مصنوعی نسل کشی ٹیکنیشن کے پاس مندرجہ ذیل چیزیں ہونی چاہئیں۔

۱۔ تازہ یا منجمد مادہ تولید ۲۔ مصنوعی نسل کشی کی گن یا سرنج اور پلاسٹک کی نالی

۳۔ خاص لباس اور دستانہ ۴۔ قینچی

مصنوعی نسل کشی کا ٹیکہ لگانے کیلئے گائے یا بھینس کا گرمائی میں ہونا بہت ضروری ہے۔ جب سب چیزیں مکمل ہوں تو گائے بھینس کو کسی درخت کے ساتھ اچھی طرح باندھ لینا چاہیے۔ جانور کو باندھتے وقت یہ ذہن میں رکھیں کہ گائے کی پچھلی ٹانگیں جبکہ بھینس کی اگلی ٹانگیں باندھی جاتی ہیں۔

منجمد مادہ تولید سلنڈر سے باہر نکال کر پہلے سے تیار شدہ پانی (جس کا درجہ حرارت 37C° ڈگری سینٹی گریڈ ہو) میں 30 سیکنڈ کے لئے رکھا جاتا ہے۔ اس کے بعد ٹیکہ کو خشک کر کے A.I. گن میں لوڈ کیا جاتا ہے اور اس کی سیل قینچی سے کاٹی جاتی ہے۔ اس کے بعد اس گن پر پلاسٹک کی نالی چڑھا دی جاتی ہے۔ بائیں ہاتھ پر پلاسٹک کا دستانہ چڑھا کر اس کے اوپر سرسوں کا تیل یا مائع پیرافین لگا کر گائے یا بھینس کے مقعد میں ڈالا جاتا ہے۔ اب سروکس کو پکڑ کر وجائنا کے ذریعہ A.I. گن رحم میں پہنچائی جاتی ہے اور پانچ سیکنڈ میں مادہ تولید رحم میں منتقل کر دیا جاتا ہے۔

مصنوعی نسل کشی کا صحیح وقت

مصنوعی نسل کشی کا ٹیکہ لگانے کا صحیح وقت گائے کے گرمائی میں آنے کے بارہ گھنٹے بعد اور بھینس میں چوبیس گھنٹے بعد ہے۔

ٹیکہ لگانے کی صحیح جگہ

ٹیکہ سروکس کے آخری حصہ سے تھوڑا آگے لگایا جاتا ہے۔

نوٹ

یہ تکنیکی معلومات قومی و صوبائی زرعی تحقیقاتی و توسیعی اداروں کے زرعی سائنسدانوں / ازرعی ماہرین کی سالہا سال کی تحقیقات و تجربات سے ماخوذ ہیں۔

فیضان نقشبند پبلشرز، لاہور
فون نمبر: 042-7236620, 0333-4566411